جائے ملازمت کا حکم

سترہواں فقہی سمینار منعقدہ:۲۸-۳۰/ربیع الاول ۱۴۲۹ھ مطابق ۵-۷/اپریل ۲۰۰۸ء، دارالعلوم شیخ علی متقیؒ، برہان پور، ایم پی

۱- جائے ملازمت وتجارت میں طویل اقامت کے ساتھ ذاتی مکان بھی بنالینا دائمی قیام کی نیت پر دلالت کرتا ہے؛ اس لئے مذکورہ جگہ وطن اصلی شمار کی جائے گی؛ کیوں کہ وطن اصلی میں تعدد ہوسکتا ہے؛ اس لئے وہاں چار رکعت والی نماز پوری کی جائے گی۔

۲- جائے ملازمت وتجارت میں ذاتی مکان تو نہیں بنایا، بلکہ کرایہ کے مکان یا ادارہ و کمپنی کے فراہم کردہ مکان میں اہل وعیال کے ساتھ مستقل قیام کی نیت سے رہائش پذیر ہے تو اس جگہ کو وطن اصلی کا حکم حاصل ہوگا اور وہاں ہر حال میں اتمام کرے گا۔

☆☆☆